



جلد یازدهم دفرتام



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
اور تمام بدیہی تقویٰ مستجاب ہو  
مغموہ شیطانی رسول خدا ہو  
کننے صحیفہ ہر شے دیکھنے جلد ہو

۴۷  
چاہے وہ سوار یا سون کا کبھی  
اطفال بچہ ہونے سے پہلے اور وہ  
کبھی کبھی اسے پیرا کبھی  
اسون نے جمال تقویٰ بجا کبھی

۴۸  
تو اسے شہید کیا ہو اور  
بچہ کبھی شہداء ہی نہ کبھی ہوں  
بچے منتقل ہو نامون زیادہ  
والسبب جالسوسے بابا ان وہ بچہ

۴۹  
ان زہرے ہو کرے شہ کائنات کا  
کرتیم غلاموں کو نہریت حیات کا

۵۰  
کہنے لگا کہ نکوم اگر خط نہیں  
واقف تو میرے جاہ و چشم و گریں

۵۱  
درج اک نظر بڑا اوس جیلو کو  
بہرنگار چہرہ رویا اوسے باز کو

۵۲  
لہا ہو مینا علی الصبح حال  
امون شہید ہوئی نہایت شہادہت  
لیا سوسے بدیہی تقویٰ مستجاب  
تو جمع کیا جی کر اطفال و سال

۵۳  
شہ کے کہا میں نے فقط تو کبھی  
اور نے شہ کو نہ کبھی نہ کبھی  
جیران تو نے شہ سے طیفہ پیرا  
نام لہا اور بابا اپنے محبوب

۵۴  
خا بارگشت باز کا خا ان کو  
جنگل میں کجا بڑی شہادہت باز  
لیکن ہوا وہ بارگشت از شہ  
نتقار میں شہادہت لہا اور

۵۵  
اور اوسین ایسا وہ بیم امام تھا  
جلوہ نما نجوم میں ماہ شہام تھا

۵۶  
فرمایا شاہ دین نے لہی میر نام ہی  
بابا مراد شہ عالی مقام ہی

۵۷  
ماہی کو اوس شہی نے لیا ایسے ہاتھ میں  
اور کیا خدمت شہ عالی صفات میں

۷۱  
کجا کجا ایروای دین و دنیا  
لوگوں کے درمیان میں اخصال  
بلا کہ ان کی تھی بھی بنا لو جو  
پیشہ اس کھری ہو گیا ہے

۷۰  
ماں کو ان کے نجب کا مال  
جو اس کا ب کبہ تو ہی رضا کا مال  
میرا شاہ کو لیا با شہرت و جلال  
داخل ہو جو بہترین اپنے وہ اخصال

۶۹  
ان کے ان کی بیوی کے کہ وہ ہا کہ وہ  
قوت سے مختلف غرض میں کیا گیا  
ابن رضا سے پوچھا تمہاری کتابوں  
شہرہ پور زبان غری علم کہ

۷۲  
معلوم حال غیب کا لاریب ہو تمہیں  
لاریب و زوئب جن غیب ہو تمہیں

۷۳  
ظاہر میں ظاہر عقیدہ شہرہ بکنام سے  
دختر کا اپنی عقیدہ اس نام سے

۷۴  
گر لو پوچھا تو تو تو سہل او سہل ہو  
جو کچھ کہ میں کہوں وہی تھوڑا کچھ

۷۵  
ظہر سے کہ لاریب سے کہ اخصال  
ماہیت ایک مچھلی کی کہنا ہی حال  
میں جاتا ہوں ہے ایسی کہ حال  
میرا کہ ہے بن جھپٹے کو جو مثال

۷۶  
میرا پھر لاریب سے کہ لاریب  
ماں کو لاریب سے کہ لاریب  
ہر وہ چیز سے ہو ہے حضرت ان شمار  
سے لاریب سے کہ لاریب

۷۷  
لو ان اخصال سے کہ لاریب  
گو زبان سے کہ لاریب  
شہرہ کا کہ لاریب سے کہ لاریب  
نزدیک ہے کہ لاریب سے کہ لاریب

۷۸  
بالا جو ابرو تھی دریا سے آئے  
ہوتی ہی پھیلو کو بلندی سما سے

۷۹  
اوس سے جھلا مقابلہ کو تو لاریب کرے  
جہ جہ کا ایک اور نگلی سے تن لاریب کرے

۸۰  
تھوڑا وہ نہ ہو کہ دل اس کا قلم  
ہاتھ اس کے چھوڑو کہ لاریب سے کہ لاریب

۸۱  
اول سے بلندی سے کہ لاریب  
شہرہ کے کہ لاریب سے کہ لاریب  
او باؤ شاہ کہ لاریب سے کہ لاریب  
ان ہی سے پوچھتے ہیں ہر اخصال

۸۲  
راوی سے کہ لاریب سے کہ لاریب  
ان کے کہ لاریب سے کہ لاریب  
ماں سے کہ لاریب سے کہ لاریب  
پوچھا ہے کہ لاریب سے کہ لاریب

۸۳  
پہلے سے کہ لاریب سے کہ لاریب  
ماں سے کہ لاریب سے کہ لاریب  
نفس سے کہ لاریب سے کہ لاریب  
صفت سے کہ لاریب سے کہ لاریب

۸۴  
مفتاح باب علم ہماری زبان ہی  
بمچھلی ہی تیرے ہاتھ میں ہر بجان ہی

۸۵  
قاضی سے کہ لاریب سے کہ لاریب  
ہاتھ سے کہ لاریب سے کہ لاریب

۸۶  
ماں سے کہ لاریب سے کہ لاریب  
پر دہن سے کہ لاریب سے کہ لاریب

۱۰۰  
 اس کی اولاد نہادوں کے ساتھ  
 مامون نے شہید کیا اور اہل  
 نماز و سکا جانی مستغصم کے  
 بغاوت کا ظہیر ہو کر کینہ

۱۰۱  
 ایک دفعہ نرس سے جو عیال  
 بہ شاہ نے اعلیٰ کو وہی کیا  
 فرمایا میری عیالی میں سے  
 خوشتر کے روز ہو جائے تم کو ایسا

۱۰۲  
 پیدا ہونے کے دن بہ ہونے کا  
 کم و بیش منسل یعنی وہ حال  
 اور کسی بیگناہ کی اولیٰ ہو  
 تھے کہ ان کو بھی وہ شہید کر

۱۰۳  
 کہ لکھا عدو کے ساتھ بیگانہ کو  
 رو کیوں نہادوں میں طلب کیا اور

۱۰۴  
 بغداد میں مگر تو مہربان سے  
 مرقد تو ہی غریب بدر کی

۱۰۵  
 ایسی ہی دشمنی کہ میں دنیا میں  
 پہلے تو مجھ کو نہ ہر باب کو

۱۰۶  
 وہ دفع ظہیر علی شاہ کے  
 اس وقت ہی دشمنی میں  
 قہری ہو چکے تھے شاہ کا بیات

۱۰۷  
 بغداد کو روٹنے ہوئے شاہ  
 ہونے کا اور اس باب میں  
 ہر اچھی ظہیر کے قہری

۱۰۸  
 کیا جانے مال  
 بنانا اور دشمنی میں  
 خاندان خسرو کی جانیں

۱۰۹  
 لکر کمار رسول خدا کے مزار سے  
 رہے ہی آج جانا ہوا اپنے

۱۱۰  
 لظرو میں شہ کے کچھ نہیں  
 اور ماورائی پہ کرم

۱۱۱  
 اب گھر میں مستغصم کو  
 محشر میں فاطمہ سے

۱۱۲  
 اس کا کہنے میں وہ ظہیر  
 اوتکا تو بہت گرا نہ پانچ  
 جس کی کہ نہ بد بختی میں

۱۱۳  
 غافل کی مستغصم نے  
 اور جانا نہ ہر وہی  
 کہنے کے اور ادا سے

۱۱۴  
 ایک شاہ ایک لکھ لاکھ  
 اور جان بے نسبت کیا

۱۱۵  
 کہ جو لکھ سے تو آزاد ہو  
 ملو سے جہ میں چین

۱۱۶  
 کہ شمش کی ادا سے  
 زہر و خاک لایا مگر

۱۱۷  
 قبر بدر بنالی شہ  
 مدون کیا امام کو